



باختیار نوجوان، باختیارملک: 2047 تک وکست بھارت کے لیے ہندوستان کا وژن

2014 اور 2026 کے درمیان حکومت نے تعلیم، مہارتوں کی ترقی، کاروباری صلاحیت کے فروغ، کھیل، صحت اور شہری شرکت کے شعبوں میں نوجوانوں پر مرکوز متعدد اقدامات شروع کیے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کے اس کے وژن کی بنیاد پر حکومت نے تعلیم تک رسائی کو وسعت دی، اعلیٰ تعلیم کو مضبوط بنایا، اور ہنر مندی کی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کیا۔ 2.3 لاکھ سے زائد تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں بھی نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، جامع پروگراموں اور کمیونٹی کی شرکت کے ذریعے ملک کے نوجوان ”امرت پیڑھی“ کے طور پر ابھرے ہیں اور ”وکست بھارت @ 2047“ کے وژن کی تکمیل میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

امرت پیڑھی کا عروج

35 سال سے کم عمر آبادی کے تقریباً 65 فیصد حصے کے ساتھ، ہندوستان اپنی تاریخ کے ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے۔ حکومت اس آبادیاتی فائدے کی بے پناہ صلاحیت کو تسلیم کرتی ہے۔ گزشتہ 12 برسوں کے دوران ملک نے نوجوانوں کے ساتھ

حکومت کے تعامل کے انداز میں ایک بنیادی تبدیلی دیکھی ہے۔ یہ دور ہندوستان کے نوجوانوں کو قومی ترقی کی ایک مؤثر قوت میں تبدیل کرنے کی منظم اور تبدیلی کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ تبدیلی تعلیم، ہنرمندی، کھیل اور کارآفرینی سمیت ہر شعبے میں نظر آرہی ہے۔ نوجوانوں کو اب محض غیر فعال مستفیدین نہیں سمجھا جاتا، بلکہ انہیں "امرت پیڑھی" کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ وہ "وکست بھارت @ 2047" کے وژن کے کلیدی معمار اور شریکِ تخلیق کار کے طور پر ابھرے ہیں۔

نوجوانوں کی قیادت میں ترقی پر توجہ

نوجوانوں کی ترقی کے لیے ہندوستان کے نقطہ نظر میں گزشتہ دہائی کے دوران نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں، جو نوجوان اور متحرک آبادی کی بدلتی ہوئی خواہشات اور ضروریات کی عکاسی کرتی ہیں۔

نیشنل یوتھ پالیسی (این وائی پی): 2014 نے ملک میں نوجوانوں کی ترقی کی بنیاد رکھی۔ اس میں نوجوانوں کی عمر 15 سے 29 سال مقرر کی گئی اور نوجوانوں کی ترقی کے کلیدی شعبوں کی نشاندہی کی گئی، جن میں تعلیم، روزگار، ہنرمندی کی ترقی، صحت، کھیل، سماجی شرکت اور باختیار بنانا شامل ہیں۔ اس پالیسی کی توجہ رسائی، شمولیت اور ادارہ جاتی مضبوطی پر مرکوز تھی۔

اسی بنیاد پر آگے بڑھتے ہوئے، حکومت نے حالیہ برسوں میں **نوجوانوں کی قیادت میں ترقی** کا ایک وژن پیش کیا ہے، جس میں نوجوانوں کو محض سرکاری پروگراموں کے مستفیدین کے طور پر نہیں، بلکہ ملک کی تعمیر میں فعال شراکت داروں کے طور پر دیکھا گیا ہے۔

حال ہی میں مجوزہ **نیشنلی یوتھ پالیسی 2025** کا فریم ورک ابھرتی ہوئی ترجیحات پر مزید زور دیتا ہے، جن میں مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنر، انٹرپرائیورسپ، قیادت، شہری مشغولیت، ڈیجیٹل شرکت اور پائیدار ترقی شامل ہیں۔

تعلیم: ہر نوجوان ہندوستانی کے لیے معیار، رسائی اور باختیار بنانا

حالیہ برسوں میں تعلیم کے تئیں ہندوستان کا نقطہ نظر نمایاں طور پر تبدیل ہوا ہے۔ توجہ صرف "رسائی میں اضافہ" سے "معیاری تعلیم کی فراہمی" کی جانب منتقل ہوئی ہے۔ تعلیم اب صرف شہروں تک محدود نہیں رہی، بلکہ دور دراز علاقوں تک بھی پہنچ رہی ہے، جس سے سب کے لیے یکساں مواقع یقینی بن رہے ہیں۔ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے جامع اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم کی فراہمی پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 (این ای پی 2020) اس تبدیلی کا سنگِ بنیاد ہے۔ یہ ملک بھر کے مختلف فریقین کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد مرتب کی جانے والی پہلی جامع تعلیمی پالیسی ہے۔ یہ پالیسی سیکھنے والے کو تعلیمی نظام کا مرکز قرار دیتی ہے اور تجرباتی و کثیر الشعبہ تعلیم کو فروغ دیتی ہے۔ **این ای پی 2020** امرت پیڑھی و باختیار بنانے اور "وکست بھارت 2047" کے ہدف کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔

اسکولوں کو مضبوط بنانا: بنیادی ڈھانچہ، شمولیت اور طلبہ کو برقرار رکھنا

گزشتہ دہائی کے دوران حکومت نے نوجوانوں کو باختیار بنانے اور اعلیٰ تعلیم کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرنے کے مقصد سے اسکولی تعلیم کو مستحکم بنایا ہے۔ **این ای پی 2020** کے مطابق، اسکولی تعلیم کو پری پرائمری سے لے کر سینئر

سیکنڈری سطح تک ایک مربوط اور مسلسل عمل کے طور پر ازسرنو تصور کیا گیا ہے۔

2025-26 تک 1.49 لاکھ سے زائد اسکولوں کو انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) اور ڈیجیٹل اقدامات کے تحت شامل کیا گیا ہے، جبکہ 1.76 لاکھ سے زائد اسمارٹ کلاس رومز اور 1.79 لاکھ آئی سی ٹی لیبارٹریوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔

مختلف سماجی اور جغرافیائی پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی شمولیت اور تعلیمی نظام میں ان کے برقرار رہنے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (کے جی بی وی) اور نیتا جی سبھاش چندر بوس آواسیہ ودیالیہ (این ایس سی بی اے وی) جیسی رہائشی تعلیمی سہولیات نے سماجی و معاشی طور پر پسماندہ پس منظر سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں اور طلبہ، بالخصوص دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں، تعلیم تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔ ان کوششوں کی تکمیل کرتے ہوئے، پی ایم-جنمن اور دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اٹکرش ابھیان (ڈی اے جے جی یو اے) جیسے اقدامات کے تحت ہاسٹل کی سہولیات نے قبائلی برادریوں کے لیے تعلیمی مواقع میں اضافہ کیا ہے۔

ان مداخلتوں نے اسکولی سطح پر اندراج میں بہتری اور ڈراپ آؤٹ کی شرح میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس کے نتیجے میں زیادہ نوجوان ہندوستانی ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے قابل ہوئے ہیں۔

مستقبل کے لیے تیار اعلیٰ تعلیم: استحکام، ٹیکنالوجی اور اختراع

قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 نے بنیادی طور پر اس طریقہ کار کی تشکیل نو کی ہے جس کے ذریعے اعلیٰ تعلیم تک رسائی حاصل کی جاتی ہے اور

اسے فراہم کیا جاتا ہے۔ ہندوستانی نوجوان اب ایک ایسے تعلیمی نظام کے ذریعے باختیار بن رہے ہیں جو زیادہ لچکدار، ڈیجیٹل طور پر فعال اور اختراع پر مبنی ہے۔

سیکھنے میں بہتری:

این ای پی 2020 نے ایسی ساختی اصلاحات متعارف کرائی ہیں جو نوجوانوں کو اپنے تعلیمی سفر پر زیادہ اختیار فراہم کرتی ہیں۔

- نیشنل کریڈٹ فریم ورک (این سی آر ایف)، جسے 170 یونیورسٹیوں نے اپنایا ہے، طلبہ کو تعلیمی، مہارت پر مبنی اور تجرباتی تعلیم میں کریڈٹس جمع کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

- اکیڈمک بینک آف کریڈٹ (اے بی سی) میں 2,469 ادارے شامل ہو چکے ہیں اور 32 کروڑ سے زائد طلبہ کی آئی ڈیز جاری کی جا چکی ہیں۔ یہ نظام طلبہ کو اپنی تعلیمی پیش رفت متاثر کیے بغیر کریڈٹس کو محفوظ رکھنے، منتقل کرنے اور استعمال کرنے کے قابل بناتا ہے۔

- آٹومیٹڈ پرمیننٹ اکیڈمک اکاؤنٹ رجسٹری (اے پی اے آر آئی ڈی) طالب علم کے تعلیمی سفر کے دوران حاصل کیے گئے تعلیمی اور مہارتی کریڈٹس کا ریکارڈ محفوظ رکھتی ہے۔ 31 مارچ 2026 تک طلبہ کے لیے 15.48 کروڑ سے زائد تصدیق شدہ اے پی اے آر آئی ڈیز تیار کی جا چکی ہیں۔

- 153 یونیورسٹیاں اب متعدد داخلہ و اخراج کے اختیارات اور دوہری داخلہ سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ یہ لچک 2035 تک اعلیٰ تعلیم میں 50 فیصد مجموعی اندراجی تناسب (جی ای آر) کے ہدف کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

تعلیم میں ٹیکنالوجی اور اختراع

معیاری تعلیم تک رسائی بڑھانے کے لیے حکومت نے ایک مضبوط ڈیجیٹل لرننگ ایجو سسٹم تشکیل دیا ہے۔ جون 2026 تک، سویم نے 18,580 سے زائد کورسز پیش کیے ہیں، جن میں 6.1 کروڑ سے زیادہ اندراجات اور 53.7 لاکھ سرٹیفکیٹس شامل ہیں۔ سویم پر بھا، پی ایم ای و دیا اور دِکشا نے ٹیلی ویژن، ریڈیو، ڈیجیٹل مواد اور ای وسائل کے ذریعے سیکھنے کے مواقع کو مزید وسعت دی ہے۔ اکیلے دِکشا کے پاس 135 زبانوں میں 3.66 لاکھ سے زائد ای-مواد کے وسائل موجود ہیں۔

اعلیٰ تعلیمی سطح پر، 'ون نیشن ون سبسکرپشن' اقدام نے 7,414 اداروں میں علمی اور تحقیقی وسائل تک رسائی کو بڑھایا ہے، جس سے تقریباً 99 لاکھ افراد مستفید ہوئے ہیں۔

اختراع اور صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے، اٹل انوویشن مشن نے 10,000 سے زائد اٹل ٹیکنالوجی لیبز قائم کی ہیں، جن سے 1.1 کروڑ سے زیادہ طلبہ مستفید ہوئے ہیں اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں 16 لاکھ سے زائد منصوبوں کی تیاری میں مدد ملی ہے۔ مزید برآں، 72 اٹل انکیوبیشن سینٹرز نے 6,700 سے زائد اسٹارٹ اپس کی معاونت کی ہے اور 32,000 سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد دی ہے۔

اعلیٰ تعلیم: زیادہ ادارے، زیادہ رسائی

2014 سے نوجوانوں کے لیے ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی بنیادی ڈھانچے میں نمایاں اور اسٹریٹجک توسیع ہوئی ہے۔

Expansion of Higher Education Institutions in India (2014-2025)

Institution	2014	2025	Growth
IITs	16	23	+44%
IIMs	13	22	+69%
AIIMS	7	20	+186%
IIITs	9	25	+178%
IISERs	5	7	+40%
Universities	~ 760	~1,330	+ 75%
Colleges	~38,500	~52,000	+35%

Source: Ministry of Education

- اعلیٰ تعلیم میں کل اندراج 2014-15 میں 34.2 ملین سے بڑھ کر 2022-23 میں 44.6 ملین ہو گیا ہے۔
- ہندوستان اب دنیا کے سب سے بڑے تعلیمی نظاموں میں سے ایک چلا رہا ہے، جو 1.471 ملین اسکولوں، 246.9 ملین طلبہ اور 10.1 ملین سے زائد اساتذہ پر مشتمل ہے۔
- میڈیکل کالجوں کی تعداد 2014 میں 431 سے بڑھ کر 2025-26 میں 818 ہو گئی ہے۔ 2025-26 تک ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجویٹ (پی جی) نشستوں کی تعداد بالترتیب 128,976 اور 85,822 تک پہنچ گئی ہے۔
- پانچ آئی آئی ٹیز — تروپتی، پلکاڈ، بھلائی، جموں اور دھارواڑ — میں توسیع کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں ان کی مجموعی طلبہ گنجائش میں 6,576 نشستوں کا اضافہ ہوا ہے اور مجموعی صلاحیت تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔
- عالمی سطح پر بھی ہندوستان کی تعلیمی موجودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ زنجبار اور ابوظہبی میں دو بین الاقوامی آئی آئی ٹی کیمپس قائم کیے جا

چکے ہیں۔ ستمبر 2025 میں، آئی آئی ایم احمد آباد اپنا دبئی کیمپس بھی کھولے گا۔ مزید برآں، توقع ہے کہ 15 غیر ملکی یونیورسٹیاں ہندوستان میں اپنے کیمپس قائم کریں گی۔

• ہندوستانی اعلیٰ تعلیمی ادارے اب ممتاز عالمی اداروں کے ساتھ ٹوئننگ، مشترکہ اور دوہری ڈگری پروگرام پیش کر رہے ہیں۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں (ایچ ای آئی) کی تعداد 2014-15 میں 51,000 سے بڑھ کر جون 2025 تک 70,000 سے زائد ہونے کا امکان ہے۔

ہنر کی تعمیر: مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت کی تشکیل

گزشتہ 12 برسوں کے دوران حکومت نے ایک کثیر سطحی ہنر مندی کا ایکو سسٹم تشکیل دیا ہے، جس کا مقصد ہندوستان کے نوجوانوں کو عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ اس منظم کوشش نے روایتی پیشہ ورانہ تربیت سے توجہ ہٹا کر ایک ایسے ماڈل کی جانب منتقل کی ہے جو طلبہ پر مبنی، صنعت سے منسلک اور جدید ٹیکنالوجی و صنعتی مہارتوں پر مرکوز ہے۔

اسکل انڈیا مشن (ایس آئی ایم)

اسکل انڈیا مشن، جو 2015 میں شروع کیا گیا تھا، ہنر مندی، ازسر نو ہنر مندی (ری اسکلنگ) اور مہارتوں میں اضافہ (اپ اسکلنگ) کی تربیت، ہنر مندی کے فروغ کے مراکز کے ایک وسیع نیٹ ورک کے ذریعے فراہم کرتا ہے۔ حکومت نے اسکل انڈیا مشن کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کئی اہم اسکیمیں شروع کی ہیں:

- پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)
- جن شکشن سنستھان (جے ایس ایس)

- نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس)
- صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئیز) میں دستکاروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس)

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی):

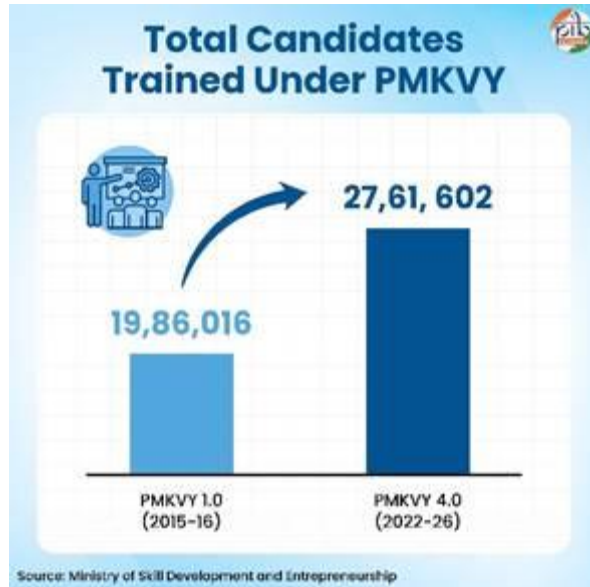
2015 میں شروع کی گئی یہ اسکیم قلیل مدتی، صنعت پر مبنی ہنر مندی کی ترقی کا ایک بڑا پروگرام ہے، جو روزگار اور کاروباری صلاحیتوں سے براہ راست منسلک ہے۔

اپنے چار مراحل کے دوران یہ اسکیم ایک ترغیب پر مبنی پائلٹ سرٹیفیکیشن پروگرام سے ترقی کرتے ہوئے ایک وسیع، طلب پر مبنی اور نتائج پر مبنی ہنر مندی کے نظام میں تبدیل ہو چکی ہے۔



- پی ایم کے وی وائی 1.0 (2015-16) کے تحت 19 لاکھ سے زائد امیدواروں کو تربیت دی گئی۔

- پی ایم کے وی وائی 2.0 (2016-20) کے تحت 1.10 کروڑ سے زائد امیدواروں کو تربیت دی گئی۔
- پی ایم کے وی وائی 3.0 (2020-22) کے تحت 7 لاکھ سے زائد امیدواروں کو تربیت دی گئی۔



پی ایم کے وی وائی 3.0 کے تحت حکومت نے کووڈ جنگجوؤں (وارٹیرس) کے لیے خصوصی اقدامات شروع کیے، جیسے حسبِ ضرورت کریش کورس پروگرام اور اسکالرشپ انیشی ایٹو۔ ان اقدامات نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے مطابق پیشہ ورانہ تعلیم، صنعت سے متعلقہ تربیت اور مرکزی دھارے کی تعلیم کے ساتھ مہارتوں کے انضمام کو فروغ دیا۔

- پی ایم کے وی وائی 4.0 (2022-26) عملی اور مستقبل کے لیے تیار مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، پی ایم کے وی وائی کی تربیت نیشنل اسکالرشپ کوالیفیکیشن فریم ورک (این ایس قیو ایف) کے ساتھ منسلک ہے۔

تربیت میں تجرباتی سیکھنے کے مواقع شامل ہیں اور ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے مصنوعی ذہانت، ڈرونز، گرین انرجی اور الیکٹرانکس کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

ملازمت کے کردار صنعت کی زیرِ قیادت سیکٹر اسکل کونسلز (ایس ایس سیز) کے ذریعے تیار کیے جاتے ہیں۔

• **جون 2026 تک،** 36 ریاستوں اور 741 اضلاع میں پھیلے ہوئے 40 شعبوں میں 2.7 ملین سے زائد امیدواروں کو تربیت دی جا چکی ہے۔

جن سکشن سنستھان (جے ایس ایس) 2018: سے جن سکشن سنستھان (جے ایس ایس) کی تبدیلی کے ساتھ، ہندوستان میں ہنر کی ترقی مزید جامع ہو گئی ہے۔ کورسز مقامی ضروریات کے مطابق تیار کیے جاتے ہیں، جن میں ٹیلرنگ، کڑھائی، دستکاری، فوڈ پروسیسنگ اور صحت کی دیکھ بھال شامل ہیں، جس سے نچلی سطح پر روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

اہم کامیابیاں:

• 2018 سے 31 مارچ 2026 تک مجموعی طور پر 3.648 ملین مستفیدین کو تربیت دی گئی۔

• 31 مارچ 2026 تک 26,720 قبائلی مستفیدین کا اندراج کیا گیا اور 26,519 کو تربیت دی گئی۔

• دسمبر 2024 سے، جے ایس ایس مصنوعات **ادیم کارٹ پورٹل** پر فروخت کی جا رہی ہیں، جس سے دستکاروں اور چھوٹے کاروباریوں کو خریداروں سے براہِ راست جوڑا جا رہا ہے۔

نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس): اگست 2016 میں شروع کی گئی، یہ اسکیم فی الحال اپنے دوسرے مرحلے **این اے پی ایس 2.0** میں نافذ کی جا رہی ہے۔



یہ پروگرام تربیت حاصل کرنے والوں کو ایک مخصوص مقدار میں وظیفہ فراہم کر کے اپرنٹس شپ کی تربیت کو فروغ دیتا ہے۔ اپرنٹس شپس "کام کے ساتھ سیکھو" اور صنعت پر مبنی مہارت کی ترقی کا ایک اہم ستون بنی ہوئی ہیں۔ حکومت NAPS پورٹل کے ذریعے وظیفے کا 25 فیصد (₹1,500 ماہانہ تک) براہ راست ٹرینیز کے بینک کھاتوں میں جمع کرتی ہے۔

2016 سے 31 مارچ 2026 تک آٹوموٹیو، آئی ٹی-آئی ٹی ای ایس، الیکٹرانکس، ریٹیل اور مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں 54.41 لاکھ سے زائد اپرنٹس کو رکھا گیا ہے۔

ستمبر 2025 میں متعارف کرایا گیا سرٹیفکیٹ آف پروفیشنسی (سی او پی) ان ٹرینیز کے لیے ایک اضافی پہچان ہے جو مکمل دورانیہ اور عملی تشخیص مکمل کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2026 تک 67,711 سی او پیز جاری کیے گئے۔

دستکاروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس): دستکاروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس) گھریلو صنعتوں کے مختلف شعبوں میں ہنر مند افرادی قوت کی مسلسل دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔ اس کا مقصد منظم تربیت کے ذریعے صنعتی پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس کا مقصد روزگار

کے قابل ہنر فراہم کر کے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بے روزگاری کو کم کرنا بھی ہے۔

سی ٹی ایس کے تحت ملک بھر میں 14,688 صنعتی تربیتی اداروں (3,345 سرکاری اور 11,343 نجی) کے ذریعے 169 کورسز میں تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

تین سال کی مدت میں، مارچ 2026 تک کل 14 نئے سی ٹی ایس کورسز تیار کیے گئے ہیں اور 22 موجودہ کورسز میں ترمیم کی گئی ہے۔ یہ کورسز صنعت کی ضروریات کے مطابق ہیں۔

صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئیز)

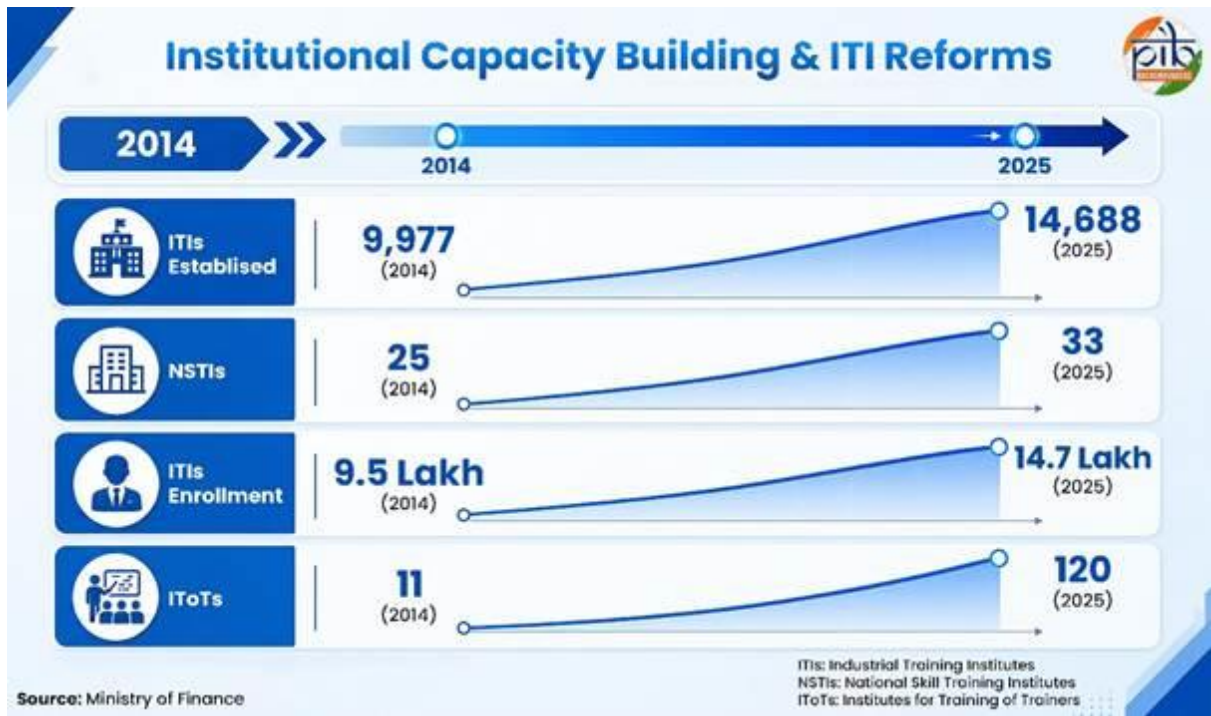
آئی ٹی آئیز ہندوستان میں پائیدار پیشہ ورانہ تعلیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور صنعت کو ہنر مند افرادی قوت کی مستقل فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ گزشتہ 12 برسوں میں حکومت نے اس نیٹ ورک کو وسیع پیمانے پر توسیع اور جدید بنانے کو یقینی بنایا ہے۔

پی ایم-سیٹو (اعلیٰ درجے کے آئی ٹی آئیز کے ذریعے وزیر اعظم ہنر اور روزگار کی تبدیلی) کا آغاز اکتوبر 2025 میں کیا گیا۔ یہ مرکزی حکومت کی ایک اسکیم ہے، جس کی تخمینی لاگت 60,000 کروڑ روپے ہے۔

اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

- جدید ترین بنیادی ڈھانچے اور جدید آلات کے ساتھ ایک ہزار سرکاری آئی ٹی آئیز (200 ہب آئی ٹی آئیز اور 800 اسپوک آئی ٹی آئیز) کو ہب اینڈ اسپوک ماڈل کے تحت اپ گریڈ کرنا۔
- اینکر انڈسٹری پارٹنرز (اے آئی پیز) کے ساتھ مشترکہ ملکیت اور مشترکہ انتظام کے لیے خصوصی مقصدی اداروں (ایس وی پیز) کا قیام۔

- لیبر مارکیٹ کی طلب پر مبنی کورسز کا تعارف اور ازسر نو ڈیزائن، جن میں جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ گریڈ کی گئی زیادہ طلب والی روایتی ٹریڈز بھی شامل ہیں۔
- ہریانہ، کرناٹک، تمل ناڈو اور دیگر کئی ریاستیں اپنی بنیادی مہارتوں اور صنعتی طاقت کے مطابق ایک ہزار آئی ٹی آئیز کی اپ گریڈیشن کے عمل کو مشترکہ طور پر تشکیل دے رہی ہیں۔
- پانچ نیشنل اسکول ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس (بھونیشور، چنئی، حیدرآباد، کانپور اور لدھیانہ) کی صلاحیت میں اضافہ کرتے ہوئے انہیں عالمی شراکت داری کے ساتھ بنرمندی کے قومی مراکز کے طور پر ترقی دینا۔



ایس او اے آر (اے آئی کی تیاری کے لیے مہارت کی ترقی)



جولائی 2025 میں شروع کیا گیا، ایس او اے آر گریڈ 6 سے 12 تک کے اسکول کے طلبہ کو مصنوعی ذہانت اور بنیادی اے آئی مہارتوں کے بارے میں تعلیم دیتا ہے۔ یہ اساتذہ کو بھی تیار کرتا ہے تاکہ وہ اپنی تدریس میں اے آئی کے علم کو شامل کر سکیں۔ یہ پروگرام طلبہ کے لیے 15 گھنٹے کے تین ماڈیولز پیش کرتا ہے:

- اے آئی کے بارے میں سیکھنا
- اے آئی کے لیے خواہش مند ہونا
- اے آئی کی مہارت حاصل کرنا

یہ اساتذہ کے لیے 45 گھنٹے کا ایک خصوصی ماڈیول بھی پیش کرتا ہے، جس میں اے آئی کے اخلاقی استعمال اور مشین لرننگ کے بنیادی اصولوں پر توجہ دی جاتی ہے۔

ایس او اے آر کے تحت آئی بی ایم، مائیکروسافٹ اور سسکو جیسی عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے تعاون سے مختصر مدتی کورسز شروع کیے گئے ہیں۔ یہ شراکتیں ہندوستانی نوجوانوں کو مستقبل سے ہم آہنگ مہارتوں سے آراستہ کر

رہی ہیں، جس سے وہ نہ صرف آج کی ملازمتوں بلکہ مستقبل کے مواقع کے لیے بھی تیار ہو رہے ہیں۔

وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم (پی ایم آئی ایس)

وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم (پی ایم آئی ایس) تعلیمی تعلیم اور صنعت کی ضروریات کے درمیان خلا کو پُر کرنے کے لیے ایک اہم اور تبدیلی لانے والا اقدام ہے۔ اکتوبر 2024 میں شروع کیا گیا، اس اقدام کا مقصد ملک بھر کے نوجوانوں کو منظم اور بامعاوضہ انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- مئی 2026 تک انٹرن شپ کے 63,000 سے زائد مواقع دستیاب ہیں۔
- 9,000 روپے کی ماہانہ مالی امداد (حکومت + کمپنی کا تعاون)
- 6,000 روپے کی ایک مرتبہ دی جانے والی ہنگامی گرانٹ
- ایم سی اے اور میزبان کمپنی کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ
- پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا کے تحت انٹرنز کا بیمہ
- 730 سے زائد اضلاع اور تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 25 سے زائد شعبوں میں مواقع

مواقع سے اثر تک: انٹرن شپس کیریئر کی تشکیل

دہلی سے تعلق رکھنے والے سیاسیات کے 23 سالہ گریجویٹ، ایوی رانا نے ON جی C کے اسکول ڈیولپمنٹ سینٹر اور کارپوریٹ کمیونیکیشن ڈویژن میں انٹرن شپ کی۔ انٹرن شپ کے دوران انہوں نے برانڈ مینجمنٹ، اسپانسرشپ، اشتہارات

اور SAP ورک فلو پر کام کیا، جس سے انہیں تنظیمی عمل کا عملی تجربہ حاصل ہوا۔

ان کے سفر کی ایک نمایاں بات سینئر قیادت اور صنعت کے ماہرین کے ساتھ بات چیت تھی، جس نے ان کے نقطہ نظر کو وسعت دی اور اعتماد میں اضافہ کیا۔ اس انٹرن شپ نے انہیں کلاس روم کی تعلیم سے آگے حقیقی دنیا کا تجربہ فراہم کیا اور انہیں پیشہ ورانہ کیریئر کے لیے بہتر طور پر تیار کیا۔

اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب (ایس آئی ڈی ایچ): ہنر کی ترقی کے لیے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی تعمیر



2023 میں شروع کیا گیا، اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب (ایس آئی ڈی ایچ) مہارت کی ترقی، روزگار، اپرنٹس شپ اور انٹرپرائیورسپ کے لیے ایک مربوط ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ سیکھنے والوں، تربیت دینے والوں، آجروں اور سرکاری پروگراموں کو ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جوڑتا ہے۔ ایس آئی ڈی ایچ نے مہارت کے ماحولیاتی نظام میں مواقع اور خدمات تک رسائی کو آسان بنایا ہے۔

مئی 2026 تک ، ایس آئی ڈی ایچ کے 1.89 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین تھے ، جس نے تقریباً 1.38 کروڑ ای-کے وائی سی تصدیقوں کی سہولت فراہم کی ، اور 23 زبانوں میں مواقع تک رسائی فراہم کی ۔ یہ پلیٹ فارم مختلف شعبوں میں 1000 سے زیادہ کورسز کی میزبانی بھی کرتا ہے ۔ مزید یہ کہ پلیٹ فارم کو کلیدی قومی ڈیجیٹل نظاموں جیسے ڈیجی لاکر، ای-شرم ، نیشنل کیریئر سروس (این سی ایس) یو آئی ڈی اے آئی اور پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے ۔

سنکلپ کے ذریعے ہنر مندی کے فروغ کے نظام کو مضبوط کرنا

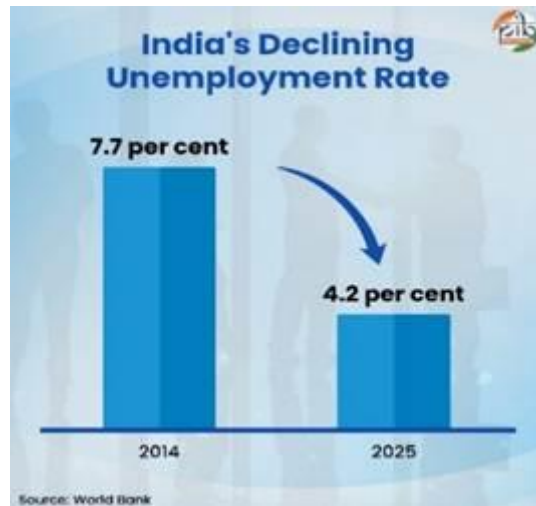
اسکل ڈویلپمنٹ اینڈ نالج ایکسیلیریشن فار لائیو ہڈ پروموشن (سنکلپ) پروگرام ایک عالمی بینک کے تعاون سے شروع کیا گیا اقدام تھا، جسے 2018 میں شروع کیا گیا اور مارچ 2025 میں مکمل کیا گیا۔ 1,650 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت کے ساتھ، سنکلپ کے تین اہم مقاصد تھے: ادارہ جاتی مضبوطی، معیار کی یقین دہانی اور جامع ہنر مندی کی ترقی۔

کلیدی کامیابیاں:

- ڈسٹرکٹ اسکل کمیٹیوں (ڈی ایس سیز) کی تعداد 2019-20 میں 248 سے بڑھ کر 2024-25 میں 776 ہو گئی، جس سے تقریباً پورے ملک کا احاطہ ہوا۔
- ڈسٹرکٹ اسکل ڈویلپمنٹ پلانز (ڈی ایس ڈی پیز) ، جو مقامی سطح پر مہارت کی ترقی کی حکمت عملیوں کے لیے ضروری ہیں، 223 سے بڑھ کر 746 اضلاع تک پہنچ گئے۔ اس سے مقامی معیشتوں سے منسلک طلب پر مبنی مہارت کی ترقی کو یقینی بنایا گیا۔

- "بہتر روزگار اور پائیداری کے لیے تیز رفتار مشن (اے ایم بی ای آر): منصوبے نے جدت پر مبنی تربیت کے ذریعے بہتر روزگار اور پائیداری کا مظاہرہ کیا۔ مارچ 2025 تک اس کے اختتام پر 24,055 امیدواروں کی تصدیق ہوئی اور 18,192 کو ملازمت فراہم کی گئی۔
- انٹرپرائیورسپ اقدامات کے تحت 21,602 ادارے قائم ہوئے اور 20,875 رجسٹریشن/تجارتی لائسنس جاری کیے گئے، جس سے اجرت پر مبنی روزگار کے 20,575 مواقع پیدا ہوئے۔
- سنکپ کے تحت 16 ممالک پر مشتمل "گلوبل اسکل گیپ اسٹڈی" مکمل کی گئی، جس سے 25,000 سے زائد بھارتی امیدواروں کو بین الاقوامی جاب مارکیٹ میں جگہ دلانے میں مدد ملی۔
- سولر ٹیکنیشن اور الیکٹرانکس میکینک ٹریڈز کے لیے سیکھنے کا عمیق تجربہ فراہم کرنے کے لیے اگمینٹڈ رئیلٹی (اے آر) اور ورچوئل رئیلٹی (وی آر) ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے چھ اسکل لیبز تیار کی گئیں۔

ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا



حکومت نے ہندوستان کے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کو قومی ترقی کی طاقت میں تبدیل کرنے کے لیے منظم کوششیں کی ہیں۔ یہ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مخصوص پالیسی اقدامات کے ذریعے حاصل کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کی معیشت کی رسمی شکل پچھلی دہائی کی سب سے اہم اقتصادی تبدیلیوں میں سے ایک رہی ہے۔ نوجوانوں کو منظم شعبے میں لانے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ای پی ایف او کے اعداد و شمار کے مطابق اپریل 2020 اور جون 2025 کے درمیان 18 تا 28 سال کی عمر کے 34.5 ملین سے زائد نوجوانوں نے باضابطہ افرادی قوت میں شمولیت اختیار کی۔

روزگار کے لیے براہ راست اقدامات: نوجوانوں کو مواقع سے جوڑنا

پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا: اس اسکیم کا اعلان اگست 2025 میں حکومت نے 1 لاکھ کروڑ روپے کے بڑے بجٹ کے ساتھ کیا تھا۔ یہ اسکیم رسمی شعبے میں آجروں اور پہلی بار ملازمت کرنے والوں دونوں کو روزگار سے متعلق مراعات فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد دو سال کے اندر 35 ملین ملازمتیں پیدا کرنے میں مدد کرنا ہے، جو ہندوستان کی تاریخ کے سب سے بڑے روزگار اقدامات میں سے ایک ہے۔

جاب فیئرز: اکتوبر 2022 میں شروع کیے گئے یہ جاب میلے ملک بھر میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور افرادی قوت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہیں۔ ان کا مقصد روزگار کے بامعنی مواقع فراہم کر کے نوجوانوں کو باختیار بنانا اور قومی ترقی میں ان کے کردار کو بڑھانا ہے۔ اپنے آغاز سے اب تک 18 جاب میلوں کے ذریعے ملک بھر کے نوجوانوں کو مجموعی طور پر 1.2 ملین سے زائد جاب لیٹر جاری کیے جا چکے ہیں۔

نیشنل کیریئر سروس (این سی ایس) پورٹل : ہندوستان کا ڈیجیٹل جاب مارکیٹ پلیس ہے۔ جولائی 2015 میں شروع کیا گیا یہ پورٹل ملازمت کے متلاشیوں کو مختلف شعبوں کے آجروں سے جوڑتا ہے، معلومات کے خلا کو کم کرتا ہے اور ملک بھر کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کو قابل رسائی بناتا ہے۔

جنوری 2026 تک، مالی سال 2025-26 کے دوران 78.86 لاکھ ملازمت کے متلاشی اور 12.36 لاکھ سے زائد آجروں نے این سی ایس پورٹل پر رجسٹریشن کرائی ہے۔ مزید برآں، اسی مالی سال میں پورٹل پر 34.3 ملین سے زائد آسامیوں تک رسائی فراہم کی گئی ہے۔

آتم نربہر بھارت روزگار یوجنا (اے بی آر وائی): کووڈ-19 وبا کے دوران شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد روزگار کے تحفظ اور نئے روزگار کو فروغ دینا تھا۔ اکتوبر 2020 سے مارچ 2024 تک نافذ اس اسکیم میں نئے ملازمین کے لیے آجروں کی ای پی ایف شراکت کو برداشت کیا گیا، جس سے معاشی غیر یقینی صورتحال میں بھرتی کے اخراجات کم ہوئے۔ اسکیم کے اختتام تک 60.49 لاکھ افراد اس سے مستفید ہوئے۔

دفاعی شعبے میں نوجوان

جون 2022 میں شروع کی گئی **اگنی پتھ اسکیم** کے تحت 17.5 سے 21 سال کی عمر کے نوجوانوں کو چار سال کے لیے "اگنی ویر" کے طور پر مسلح افواج میں بھرتی کیا جاتا ہے۔ ملک کی خدمت کے ساتھ یہ پروگرام نوجوانوں کو نظم و ضبط، تکنیکی مہارت اور قیادت کی صلاحیتیں بھی فراہم کرتا ہے۔ سروس مکمل ہونے پر ان اگنی ویرز کو حکومت کی جانب سے "سیوا ندھی" مالیاتی پیکج دیا جاتا ہے، جو ان کے شہری کیریئر کی معاونت کرتا ہے۔

2025 کے آغاز تک اس اسکیم کے تحت 1.5 لاکھ اگنی ویرز بھرتی ہو چکے تھے۔ سروس کے بعد ملازمت کی سہولت کے لیے حکومت نے سابق اگنی ویرز کو سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور آسام رائفلز میں 10 فیصد ریزرویشن اور عمر میں رعایت فراہم کی ہے۔

فروری 2026 میں ہندوستانی ریلوے اور ہندوستانی فوج نے اگنی ویرز اور سابق فوجیوں کے لیے روزگار کے مواقع بہتر بنانے کے لیے تعاون کا ایک فریم ورک بھی شروع کیا۔ موجودہ پالیسی کے تحت ریلوے میں لیول 1 کی 10 فیصد اور لیول 2 اور اس سے اوپر کی 5 فیصد آسامیوں میں سابق اگنی ویرز کے لیے گنجائش رکھی گئی ہے، جس سے شہری ملازمت میں منتقلی کے منظم مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

مینوفیکچرنگ اور صنعتی شعبے میں روزگار کی تخلیق: "میک ان انڈیا" اور پی ایل آئی اسکیمیں

جب حکومت نے 25 ستمبر 2014 کو "میک ان انڈیا" کا آغاز کیا تو مقصد واضح تھا—ہندوستان کو عالمی مینوفیکچرنگ مرکز بنانا اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔ بارہ سال بعد اس کے اثرات کارخانوں، سپلائی چینز اور لاکھوں نوجوانوں کی روزی روٹی میں واضح طور پر نظر آتے ہیں۔

"میک ان انڈیا 2.0" اب 27 شعبوں پر محیط ہے—15 مینوفیکچرنگ اور 12 خدماتی شعبے—جن میں ایرو اسپیس، الیکٹرانکس، فارماسیوٹیکل، آٹوموبائل، فوڈ پروسیسنگ، ٹیکسٹائل، ڈرون اور آئی ٹی شامل ہیں۔ یہ وہ شعبے ہیں جہاں ہندوستان کی نوجوان اور ہنر مند افرادی قوت کو سب سے زیادہ مسابقتی فائدہ حاصل ہے۔



اس پہل کے مرکز میں پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم ہے۔ مارچ 2020 میں حکومت کی طرف سے شروع کی گئی اس اسکیم کو 14 کلیدی شعبوں میں نافذ کیا گیا ہے تاکہ گھریلو پیداوار کو فروغ دیا جا سکے اور ہندوستان کے مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام میں نئی سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکے۔ اس اسکیم نے الیکٹرانکس، فارماسیوٹیکل اور آٹوموبائل مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں نمایاں فوائد دیے ہیں، جس سے عالمی مینوفیکچرنگ میں ہندوستان کی مسابقت کو تقویت ملی ہے۔

- پی ایل آئی پر مبنی سرمایہ کاری نے ہندوستان میں اسمارٹ فون کی پیداوار کو فروغ دیا ہے، جس سے ملک ایک بڑا عالمی موبائل فون مینوفیکچرنگ مرکز بن گیا ہے۔
- 31 مارچ 2026 تک مختلف شعبوں میں حقیقی سرمایہ کاری 2.40 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جس سے 22.66 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی پیداوار/فروخت ہوئی ہے اور 14.15 لاکھ سے زائد افراد کے لیے روزگار (براہ راست اور بالواسطہ) پیدا ہوا ہے۔
- پی ایل آئی اسکیم کے تحت برآمدات 15.20 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہیں۔

پی ایل آئی اسکیمیں اب صرف پالیسی تک محدود نہیں رہیں، بلکہ ان کا اثر واضح طور پر نظر آتا ہے:

Production Linked Incentive Scheme				
MILESTONE	FY 2022-23	FY 2023-24	FY 2024-25	Upto Dec 2025
Investment	₹ 0.51 lakh crore	₹ 1.18 lakh crore	₹ 1.76 lakh crore	₹ 2.16 lakh crore
Production/Sales	₹ 4.50 lakh crore	₹ 9.71 lakh crore	₹ 16.50 lakh crore	₹ 20.41 lakh crore
Jobs Created	3 lakh	8 lakh	12 lakh	14.39 lakh

Source: Ministry of Commerce & Industry

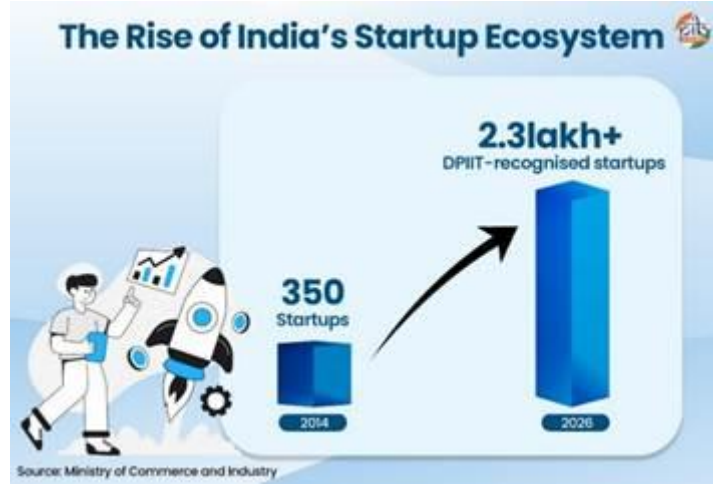
انٹرنیورسپ: نوجوانوں کی قیادت میں کاروبار اور اختراع کو فروغ دینا

گزشتہ 12 برسوں میں حکومت نے ایک مضبوط کاروباری ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے جو نوجوان ہندوستانیوں کو ملازمت کے متلاشیوں سے روزگار پیدا کرنے والے افراد میں تبدیل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پالیسی سپورٹ، مالی وسائل تک آسان رسائی، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور اختراع پر مبنی اقدامات کے ذریعے ملک بھر میں انٹرنیورسپ کو وسعت ملی ہے۔

اسٹارٹ اپ انڈیا: دنیا کے تیسرے سب سے بڑے ماحولیاتی نظام کی تعمیر

16 جنوری 2016 کو شروع کیا گیا اسٹارٹ اپ انڈیا اقدام ملک کے اختراعی ڈھانچے کا ایک اہم ستون بن چکا ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران اس تحریک نے ہندوستان کی معاشی سمت کو بدل دیا ہے، جس کے نتیجے میں نوجوانوں نے نوکری کے متلاشیوں سے بااعتماد کاروباری تخلیق کاروں کا کردار اختیار کیا ہے۔

ہندوستان کے اسٹارٹ اپ سیکٹر کی ترقی پورے ملک میں جدت طرازی کی منظم توسیع کی عکاسی کرتی ہے۔



- 2014 سے پہلے، ہندوستان میں صرف 350 اسٹارٹ اپ تھے۔ جون 2026 تک، صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی ٹی کے مطابق تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کی تعداد بڑھ کر 2.3 لاکھ سے زائد ہو چکی ہے، جس سے ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام بن گیا ہے۔
- ہندوستان کے اعلیٰ قدر والے ماحولیاتی نظام نے پچھلی دہائی کے دوران نمایاں ترقی کی ہے۔ 2014 میں صرف چار نجی کمپنیوں کی مالیت 1 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ تھی، جبکہ یہ تعداد 2026 کے آغاز تک بڑھ کر 120 ہو گئی ہے۔ ان کی مجموعی مالیت اب 350 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ یہ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کے پیمانے اور عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔
- ابتدا میں ٹائر-1 شہر سب سے آگے تھے، لیکن اب یہ لہر چھوٹے شہروں اور دیہاتوں تک بھی پھیل گئی ہے۔ آج تقریباً 50 فیصد تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں سے آتے ہیں، جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اختراع اب بڑے شہروں تک محدود نہیں رہی۔

2026	اشارے (انڈیکٹر)
2.3 لاکھ+ (جون 2026)	ڈی پی آئی آئی ٹی۔ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس
120+	یونیکورن کمپنیاں
\$350 بلین+	کل یونیکورن ویلیو
50~ فی صد	ٹائر 2/3 شہروں سے اسٹارٹ اپ
45%+ (دسمبر 2025)	خواتین ڈائریکٹرز/ پارٹنرز کے ساتھ اسٹارٹ اپ

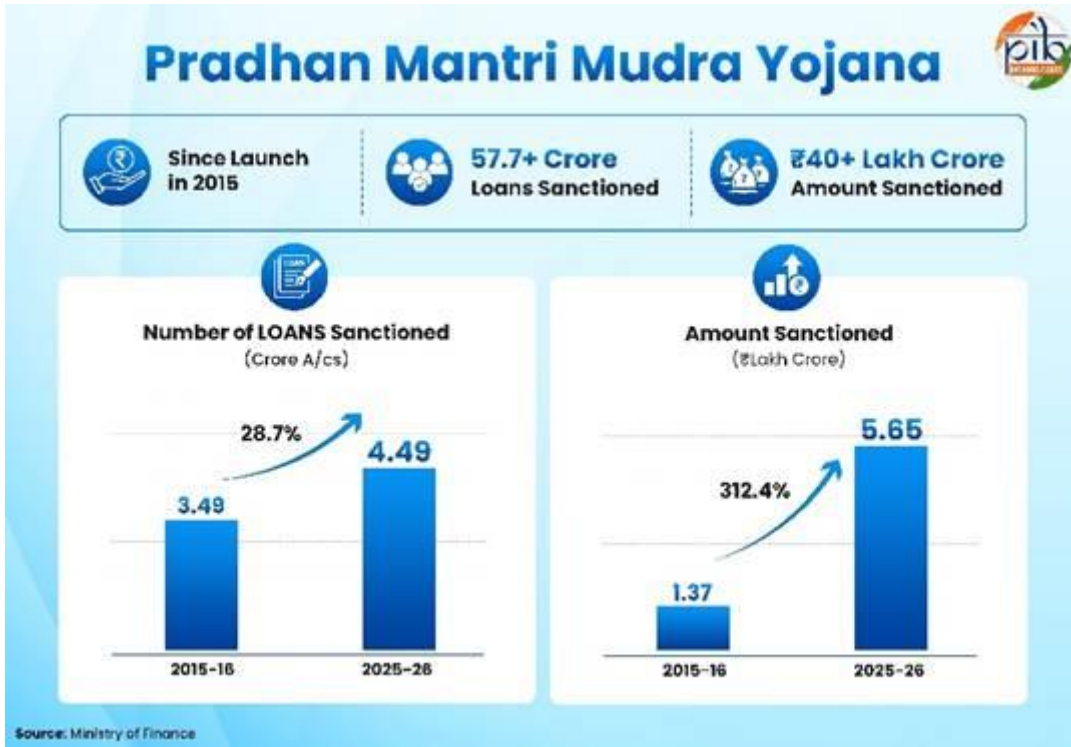
• اسٹارٹ اپ نوجوانوں کے لیے روزگار کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر ابھرے ہیں، جو اپریل 2026 تک مجموعی طور پر 2.3 ملین سے زائد ملازمتیں پیدا کر رہے ہیں۔ یہ کمپنیاں ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور گیگ اکانومی میں مواقع پیدا کرنے کے لیے ہندوستان کی نوجوان آبادی سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

مالیاتی انفراسٹرکچر: ہر مرحلے پر سرمایہ

گزشتہ دہائی کے دوران پی ایم آئی ایس کی جانب سے کی گئی سب سے اہم تبدیلیوں میں سے ایک زندگی بھر کے مالیاتی ماحولیاتی نظام کی تشکیل ہے۔ یہ

اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نوجوان کاروباری افراد کو اپنے سفر کے کسی بھی مرحلے پر سرمائے کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی): 2015 میں شروع کی گئی، پی ایم ایم وائی ایک فلیگ شپ اسکیم ہے جس کا مقصد مائیکرو اور چھوٹے کاروباروں کو سرمایہ فراہم کرنا ہے۔ یہ اسکیم مائیکرو اور چھوٹے کاروباروں اور نوجوان کاروباریوں کو 20 لاکھ روپے تک کے غیر ضمانتی قرضے فراہم کرتی ہے۔



• **اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم (ایس آئی ایس ایف ایس):** اپریل 2021 میں شروع کی گئی، ایس آئی ایس ایف ایس اسٹارٹ اپ انڈیا فریم ورک کے تحت ایک منفرد مالی اقدام ہے۔ اس کا مقصد اسٹارٹ اپ کے سفر کے ابتدائی مراحل میں سرمائے کے خلا کو پُر کرنا ہے۔ اس کا ہدف تصور کے ثبوت، پروٹو ٹائپ ڈویلپمنٹ، پروڈکٹ ٹرائلز، مارکیٹ تک رسائی اور کمرشلائزیشن کے مراحل میں اسٹارٹ اپس کو مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 215 سے زائد انکیوبیٹرز کو 945 کروڑ روپے کی

منظوری دی گئی ہے تاکہ ابتدائی مرحلے کے اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کیا جا سکے۔

• **اسٹارٹ اپس کے لیے فنڈز کا فنڈ (ایف ایف ایس):** 2016 میں شروع کی

گئی یہ اسکیم بڑھتے ہوئے کاروباروں کو طویل مدتی، گھریلو خطرے سے محفوظ سرمایہ فراہم کرتی ہے۔ 10,000 کروڑ روپے کے کارپس کے ساتھ شمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) کے زیر انتظام ایف ایف ایس، ایس ای بی آئی رجسٹرڈ متبادل سرمایہ کاری فنڈز (اے آئی ایف ایس) میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ یہ فنڈز بدلے میں ہندوستانی اسٹارٹ اپس میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اب تک یہ فنڈ 145 سے زائد اے آئی ایف ایس میں تقسیم کیا جا چکا ہے، جنہوں نے پورے ہندوستان میں 1,370 سے زائد اسٹارٹ اپس میں مجموعی طور پر 25,500 کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی ہے۔

• **اسٹارٹ اپس کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس ایس):** یہ

اسکیم ڈی پی آئی آئی ٹی سے منظور شدہ اسٹارٹ اپس کو مالیاتی اداروں کے ذریعے غیر ضمانتی قرضوں تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ اسٹارٹ اپ قرض لینے والوں کے لیے 800 کروڑ روپے سے زائد کے 330 سے زیادہ قرضوں کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس نے ان عام رکاوٹوں میں سے ایک کو کم کیا ہے جو نوجوان کاروباری افراد کو بینکوں سے رجوع کرتے وقت درپیش ہوتی ہیں۔

• **اسٹارٹ اپ انڈیا انویسٹر کنیکٹ پورٹل:** مارچ 2023 میں شروع کیا گیا

یہ پورٹل نوجوان کاروباری افراد کو ایک ہی درخواست کے ذریعے متعدد سرمایہ کاروں تک رسائی میں مدد دیتا ہے۔ یہ پہلی بار اسٹارٹ اپس کو وینچر کیپیٹل اور اینجل نیٹ ورکس تک رسائی فراہم کرتا ہے جو پہلے ان کی پہنچ سے باہر تھے۔ جون 2026 تک اس پلیٹ فارم پر 10,836 رجسٹرڈ

اسٹارٹ اپس، 126 رجسٹرڈ سرمایہ کار اور 44 فعال سرمایہ کاری کے مواقع موجود تھے۔ 6,800 سے زائد اسٹارٹ اپس نے سرمایہ کاروں کی ضروریات کا جواب دیا ہے، جس سے پہلی بار اسٹارٹ اپس کے لیے وینچر کیپیٹل اور اینجل انویسٹمنٹ نیٹ ورکس تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔

• **اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم** نے جامع انٹرپرائیورسپ کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ یہ خواتین اور درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) سے تعلق رکھنے والے افراد کو ادارہ جاتی قرض تک رسائی میں مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ اسکیم مینوفیکچرنگ، خدمات، تجارت اور زراعت میں کاروبار شروع کرنے کے لیے 10 لاکھ روپے سے 1 کروڑ روپے تک کے بینک قرض فراہم کرتی ہے۔

اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم نے پچھلے کچھ سالوں میں نمایاں ترقی کی ہے۔ اس کے آغاز سے 31 اکتوبر 2018 تک منظور شدہ کل رقم 14,431.14 کروڑ روپے تھی، جو 17 مارچ 2025 تک بڑھ کر 61,020.41 کروڑ روپے ہو گئی۔

بیروزگاری سے کاروبار تک: دیہی نوجوانوں کا سفر

مارکیٹنگ اور سیلز کی مہارت رکھنے کے باوجود اتر پردیش کے ٹانڈہ گاؤں کے ایک نوجوان، وشال کمار کو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑا۔ مستحکم آمدنی کے بغیر وہ اپنے خاندان کی کفالت کے لیے جدوجہد کرتا رہا۔ پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی) کے ذریعے اس نے کمپیوٹر اسٹیشنری کا کاروبار شروع کرنے کے لیے 3 لاکھ روپے کا قرض حاصل کیا۔ بینک سے ابتدائی مدد حاصل کرنے کے بعد اس نے چھوٹے پیمانے پر آغاز کیا اور آہستہ آہستہ اپنی انویسٹری اور فروخت میں اضافہ کیا۔ وقت کے ساتھ اس کا کاروبار مستحکم ہوا اور اس کی آمدنی میں بہتری آئی۔ اس نے اسے اپنے گھر کی تزئین و آرائش کرنے اور اپنے خاندان کے لیے بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے قابل بنایا۔

نوجوانوں کے ساتھ ڈیجیٹل مشغولیت: "میرا یوا (یوتھ) بھارت" (میرا بھارت) طریقہ کار

31 اکتوبر 2023 کو حکومت نے "میرا بھارت" (میرا بھارت) کو ایک خود مختار "فجٹل" (فزیکل + ڈیجیٹل) پلیٹ فارم کے طور پر شروع کیا۔ یہ 15 سے 29 سال کی عمر کے ہندوستانی نوجوانوں کے لیے ایک واحد، متحد ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے جسمانی مشغولیت اور ڈیجیٹل رابطے کو یکجا کرتا ہے۔ میرا بھارت ایک خود مختار اعلیٰ ادارہ ہے جو نوجوانوں کی شمولیت کے لیے "پوری حکومت" کا فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک ہی پلیٹ فارم کے ذریعے سیکھنے، رضاکارانہ خدمات، رہنمائی، کیریئر سے متعلق خدمات اور شہری شمولیت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

مائی بھارت نوجوانوں کو کیا پیش کرتا ہے:

- صحت کی دیکھ بھال، پبلک ایڈمنسٹریشن، پوسٹ آفس، سائبر سیکیورٹی اور آل انڈیا ریڈیو جیسے متنوع شعبوں میں تجرباتی سیکھنے کے پروگرام، جو نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع دیتے ہیں۔
- قومی مشنز، کمیونٹی سروس، ماحولیاتی مہمات اور ثقافتی تقریبات سے متعلق رضاکارانہ مواقع۔
- کیریئر سے متعلق ٹولز، جن میں سی وی بلڈر، روزگار کے مواقع اور پی ایم انٹرن شپ اسکیم تک رسائی شامل ہے۔
- شہری شمولیت کے پلیٹ فارمز—جیسے یوتھ پارلیمنٹ اور پدیاترا—جو نوجوانوں کو ہر سطح پر حکمرانی اور پالیسی سازی سے جوڑتے ہیں۔
- میرا بھارت پوڈکاسٹ، کوئز اور قومی اہمیت کے موضوعات پر فکری مباحثے کے ماڈیول۔

- میرا بھارت موبائل ایپ 1 اکتوبر 2025 کو وسیع تر رسائی کے لیے لانچ کیا گیا۔

مختلف پلیٹ فارمز پر اثرات (2025-26 تک):

- جون 2026 تک میرا بھارت پورٹل پر 21.9 ملین سے زائد نوجوان رجسٹرڈ ہوئے۔

- 383,010 تجرباتی سیکھنے کے پروگرام تیار کیے گئے، جن میں 1.03 لاکھ نوجوانوں کی شرکت رہی۔

- 1,45,259 رضاکارانہ مواقع فراہم کیے گئے، جن میں 8,25,825 رضاکار شامل ہوئے۔

- ہندوستان بھر میں نچلی سطح پر موجودگی کو مضبوط کرنے کے لیے 170 سے زائد ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسرز بھرتی کیے گئے۔

مائی بھارت 2.0 میں اے آئی پر مبنی ٹولز، رہنمائی کا نیٹ ورک اور کیریئر سروسز شامل ہیں، جو پلیٹ فارم کو صرف ایک رابطہ نظام سے بڑھا کر نوجوانوں کو باختیار بنانے کا مکمل ماحولیاتی نظام بناتے ہیں۔

وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائلاگ (وی بیوائی ایل ڈی) جو نیشنل یوتھ

فیسٹیول 2025 سے تیار ہوا — نوجوان قیادت اور پالیسی سازی میں شرکت کا اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے:

- وی بی وائی ایل ڈی 2026 کے تحت وکاسیت بھارت چیلنج کوئز میں 50 لاکھ سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا۔
- 21 ممالک سے ہندوستانی نژاد 78 نوجوانوں نے شرکت کی، جس سے عالمی نمائندگی یقینی ہوئی۔

- ضلع وار قومی فہرست (2026) کے لیے 6,000 نوجوان رہنماؤں کی نشاندہی کی گئی۔
- وی بی وائی ایل ڈی 2026 کے خیالات نے مرکزی بجٹ 2026 کو براہ راست متاثر کیا۔

ڈیجیٹل خواندگی: پی ایم جی دیشا

پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان (پی ایم دیشا) دیہی بندوستان میں شہریوں میں ڈیجیٹل خواندگی کو یقینی بنانے کے لیے 2017 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس نے شہریوں (بشمول نوجوانوں) کو ڈیجیٹل آلات استعمال کرنے، انٹرنیٹ پر نیویگیٹ کرنے، آن لائن سرکاری خدمات تک رسائی حاصل کرنے اور ڈیجیٹل مالیاتی لین دین کرنے کی تربیت دی۔ یہ اسکیم 31 مارچ 2024 کو مکمل ہوئی۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل خواندگی اقدامات میں سے ایک تھی۔ 60 ملین افراد کے ہدف کے مقابلے میں ملک بھر میں 63.9 ملین سے زائد افراد کو تربیت دی گئی۔

نوجوانوں کے لیے کھیل: گراس روٹس سے عالمی کامیابی تک

ہندوستان میں کھیلوں کو کبھی بھی سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا، نہ خاندانوں کی طرف سے اور نہ ہی حکومت کی طرف سے۔ تاہم گزشتہ 12 برسوں میں حکومت نے ہندوستان کے کھیلوں کے منظرنامے کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ آج کھیلوں کو محض ایک مشغلہ نہیں بلکہ ایک باوقار اور فائدہ مند کیریئر کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ یہ تبدیلی ایک منظم نظام کے ذریعے ممکن ہوئی ہے جو گاؤں کی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت کرتا ہے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی سائنسی معاونت فراہم کرتا ہے۔

ٹیلنٹ کو ادارہ جاتی بنانا: کھیلو انڈیا مشن

17-2016 میں شروع کیا گیا کھیلو انڈیا - قومی کھیلوں کی ترقی کا پروگرام پورے ملک میں کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے کا سنگ بنیاد ہے۔ اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ شرکت اور دیہی و شہری دونوں علاقوں میں کھیلوں میں بہترین کارکردگی کو فروغ دینا ہے۔

• 1,067 کھیلو انڈیا سینٹرز اور 35 ریاستی سینٹرز آف ایکسیلنس کا ملک گیر نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تمام اضلاع، بشمول دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیاری تربیتی سہولیات دستیاب ہوں۔

• کیرتی (کھیلو انڈیا رائزنگ ٹیلنٹ آئیڈنٹیفیکیشن) پروگرام کے ذریعے ٹیلنٹ کی شناخت کو نمایاں طور پر مضبوط کیا گیا ہے۔ مارچ 2024 میں شروع کیا گیا یہ پروگرام کم عمری میں کھیلوں کی صلاحیتوں کی شناخت کے لیے ڈیٹا پر مبنی تشخیص استعمال کرتا ہے۔ اب تک 1.8 لاکھ سے زائد جائزے کیے جا چکے ہیں، جو نوجوان کھلاڑیوں کی ایک مضبوط پائپ لائن تشکیل دے رہے ہیں۔

• جون 2026 تک کھیلو انڈیا کے مختلف اقدامات کے تحت مجموعی طور پر 23,080 کھلاڑیوں کو سپورٹ کیا جا رہا ہے۔ ہر کھلاڑی کو کوچنگ، آلات، خوراک اور مقابلے کے تجربے کے لیے سالانہ 6.28 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جاتی ہے۔

• کھیلو انڈیا یوتھ گیمز، کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز، کھیلو انڈیا پیرا گیمز اور کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز جیسے اقدامات کے ذریعے حکومت نے نوجوانوں، یونیورسٹی کھلاڑیوں، پیرا ایتھلیٹس اور قبائلی برادریوں کے لیے جامع شرکت کو یقینی بنایا ہے۔

عالمی کارکردگی کا حصول: ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ڈی او پی ایس)

ملک کی سطح کی کارکردگی اور عالمی سطح کی کامیابیوں کے درمیان خلا کو پُر کرنے کے لیے حکومت نے ستمبر 2014 میں ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹی او پی ایس) شروع کی۔ ٹی او پی ایس کھلاڑیوں کو خصوصی اور توجہ مرکوز معاونت فراہم کرتی ہے، جس میں بیرون ملک کوچنگ، بین الاقوامی تربیتی تجربہ، جدید اسپورٹس سائنس، آلات اور ماہانہ وظیفہ شامل ہیں۔ یہ اسکیم اس وقت کور گروپ میں 98 اور ڈویلپمنٹ گروپس میں 165 کھلاڑیوں کی مدد کر رہی ہے، جس میں اولمپک اور پیرا اولمپک دونوں کھیل شامل ہیں۔

اس طویل مدتی سرمایہ کاری کا اثر حالیہ برسوں میں ہندوستان کی عالمی کارکردگی میں واضح طور پر نظر آتا ہے:

INDIA'S OLYMPIC JOURNEY		
	2016 RIO	2024 PARIS
GOLD	0	0
SILVER	1	1
BRONZE	1	5
TOTAL	2	6

INDIA'S PARALYMPIC JOURNEY			
	2016 RIO	2020 TOKYO	2024 PARIS
GOLD	2	5	7
SILVER	1	8	9
BRONZE	1	6	13
TOTAL	4	19	29

ایک بڑے پیمانے پر تحریک کے طور پر فٹنس: ایک صحت مند نسل کی تعمیر

اگست 2019 میں حکومت کی طرف سے شروع کی گئی "فٹ انڈیا موومنٹ" نے فٹنس کو انفرادی کوشش سے قومی تحریک میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ جسمانی سرگرمی کو روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ بناتی ہے، خاص طور پر نوجوانوں میں۔

اس پہل نے وسیع پیمانے پر شرکت کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے، جس میں 236.8 ملین سے زائد افراد نے "فٹ انڈیا فریڈم رن"، "فٹ انڈیا اسکول ویک" اور "فٹ انڈیا کوئٹز" جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیا ہے۔

یہ تحریک تعلیمی نظام میں بھی ضم کر دی گئی ہے۔ جون 2026 تک 450,000 سے زائد اسکولوں کو "فٹ انڈیا اسکول فلیگ" سے نوازا گیا ہے، جو جسمانی فٹنس کو روزمرہ معمولات اور ہم نصابی سرگرمیوں میں شامل کرتے ہیں۔ اس سے یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ نوجوان ہندوستانی ابتدائی عمر سے ہی تندرستی، نظم و ضبط اور صحت مند عادات اپنائیں۔

دسمبر 2024 میں اپنے آغاز کے بعد سے "فٹ انڈیا سنڈیز آن ائیکل" ایک ملک گیر تحریک بن چکی ہے۔ مئی 2026 تک اس تحریک نے 2.8 لاکھ سے زائد مقامات پر 3 ملین سے زائد شہریوں کو شامل کیا ہے۔

صحت اور فلاح و بہبود: نوجوانوں کے لیے ایک جامع نقطہ نظر

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ایک صحت مند "امرت پیڑھی" قومی پیداوار کی بنیاد ہے، حکومت نے ایک کثیر الجہتی صحت کا فریم ورک نافذ کیا ہے جس میں جسمانی، ذہنی اور احتیاطی دیکھ بھال پر توجہ دی گئی ہے۔

• **راشٹریہ کشور سواستھیا کاریہ کرم (آر کے ایس کے):** 2014 میں شروع کیا گیا یہ فلیگ شپ پروگرام 10-19 سال کی عمر کے نوجوانوں کی جامع ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ یہ صرف صحت مراکز پر مبنی دیکھ بھال سے کمیونٹی پر مبنی ماڈل کی طرف منتقل ہو چکا ہے۔ آر کے ایس کے دیہی اور شہری آبادیوں، اسکول جانے والے اور نہ جانے والے نوجوانوں، شادی شدہ اور غیر شادی شدہ افراد، اور پسماندہ گروہوں کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ

چھ اہم شعبوں پر توجہ دیتا ہے: غذائیت، جنسی اور تولیدی صحت، ذہنی صحت، چوٹیں، تشدد اور غیر متعدی امراض۔

ایڈولیسنٹ فرینڈلی ہیلتھ کلینکس (اے ایف ایچ سیز) میں مشاورت اور طبی خدمات حاصل کرنے والے نوجوانوں کی تعداد 2014-15 میں 3.9 ملین سے بڑھ کر 2024-25 میں 17 ملین ہو گئی ہے۔

• **دماغی صحت کی معاونت (ٹیلی-مانس):** غیر امتیازی ذہنی صحت خدمات فراہم کرنے کے لیے ٹیلی-مانس 7/24 ہیلپ لائن پیشہ ورانہ ٹیلی کونسلنگ خدمات فراہم کرتی ہے۔ اکتوبر 2022 میں آغاز کے بعد سے اس اقدام کو 3.95 ملین سے زائد کالز موصول ہوئی ہیں (جون 2026 تک)۔

• **منشیات کے استعمال کی روک تھام:** اگست 2020 میں شروع کیے گئے نشا مکت بھارت ابھیان نے بڑے پیمانے پر بیداری کی مہم چلائی ہے، جو جون 2026 تک 10 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں تک پہنچ چکی ہے۔ جولائی 2025 میں کاشی اعلامیہ کو منشیات سے پاک نوجوانوں کی تحریک کے لیے پانچ سالہ روڈ میپ کے طور پر اپنایا گیا تھا، جس میں مقامی حکومتیں، روحانی ادارے اور نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والی تحریکیں شامل تھیں۔

• **یونیورسل ہیلتھ کوریج:** آیوشمان بھارت کے ذریعے حکومت نے ملک بھر میں بنیادی صحت مراکز کا ایک مضبوط نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ 27 فروری 2026 تک 184,000 سے زائد آیوشمان آروگیہ مندر (سابقہ صحت و تندرستی مراکز) فعال ہیں۔ اس نے نوجوانوں سمیت تمام شہریوں کے لیے بنیادی صحت خدمات تک رسائی کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔

• **آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم):** ستمبر 2021 میں شروع کیا گیا یہ مشن صحت کے نظام کو زیادہ ڈیجیٹل، قابل رسائی اور سستا

بنانے میں مدد دے رہا ہے۔ حکومت ایک قومی ڈیجیٹل صحت ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہی ہے جہاں نوجوان اپنے صحت ریکارڈ کا انتظام کر سکتے ہیں، ٹیلی میڈیسن حاصل کر سکتے ہیں اور ڈیجیٹل اختراع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ 1,000 سے کم منسلک ریکارڈز سے آغاز کرنے والا یہ نظام اب 1 ارب سے زائد ریکارڈز تک پہنچ چکا ہے اور دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹمز میں شامل ہے۔

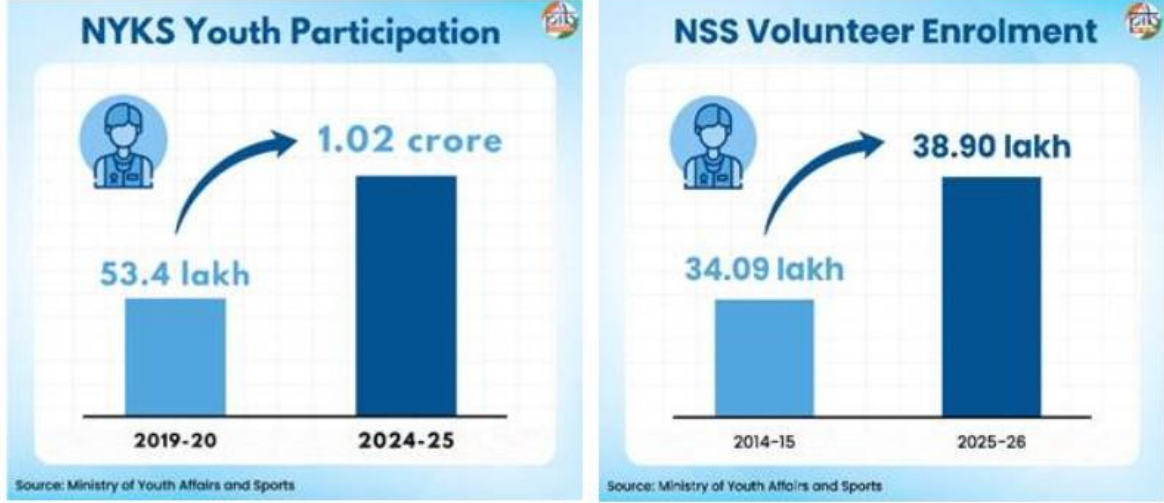
ماحولیات، قیادت اور شہری شرکت

ہندوستان کی نوجوان پالیسی صرف معاشی مواقع تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ شہری، ثقافتی اور ماحولیاتی ذمہ داریوں تک بھی پھیلی ہوئی ہے جو ایک فعال شہری کی پہچان ہیں۔ حکومت نے مضبوط ادارہ جاتی نظام قائم کیا ہے تاکہ نوجوان معاشرے میں فعال کردار ادا کر سکیں۔

این ایس ایس اور این وائی کے ایس: کمیونٹی شمولیت کے کلیدی ستون

2023 سے نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس اور نہرو یووا کیندر سنگٹھن (این وائی کے ایس) "میرا بھارت" فریم ورک کا حصہ ہیں۔ اس سے کمیونٹی سروس اور ملک کی تعمیر میں نوجوانوں کی شرکت مزید مضبوط ہوئی ہے۔ یہ پلیٹ فارمز صحت، خواندگی، ماحولیاتی تحفظ، صنفی حساسیت، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور سماجی بیداری کی مہموں کے ذریعے نوجوانوں کو مسلسل شامل کر رہے ہیں۔

حالیہ برسوں میں این وائی کے ایس اور این ایس ایس میں نوجوانوں کی شرکت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔



بین الاقوامی مشغولیت: عالمی سطح پر ہندوستان کا نوجوان

نوجوانوں کے امور کے محکمے کے متعدد ممالک اور کثیرالجہتی تنظیموں جیسے برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ساتھ 30 فعال مفاہمت نامے ہیں۔ نوجوانوں کے تبادلے کے پروگرام باقاعدگی سے 14 ممالک کے ساتھ باہمی بنیادوں پر منعقد کیے جاتے ہیں، جو مختلف ثقافتوں کے درمیان افہام و تفہیم کو بڑھاتے ہیں اور عالمی سطح پر ہندوستان کے نوجوانوں کے نیٹ ورک کو وسعت دیتے ہیں۔

بین الاقوامی نوجوانوں کی مصروفیت میں کچھ حالیہ اہم کامیابیوں میں شامل ہیں:

• پہلی **ہمسٹیک یوتھ سمٹ** (فروری 2025، احمد آباد) — 7 رکن ممالک کے 70 مندوبین، تھیم: "ہمسٹیک کے اندر نوجوانوں کو تبادلے کے لیے ایک پل کے طور پر دیکھنا"۔

• **پولش یوتھ ڈیلیگیشن (فروری 2025)** — 21 رکنی وفد "جام صاحب میموریل یوتھ ایکسچینج پروگرام" کے تحت آیا، جو جنگی دور میں ہندوستان کی انسانی وراثت کو یاد کرتا ہے۔

• **مصری نوجوانوں کا وفد** (نومبر-دسمبر 2025) — مصنوعی ذہانت کے دور میں نوجوانوں کی قیادت پر توجہ مرکوز۔

• **چوتھا وسطی ایشیائی نوجوانوں کا وفد** (مارچ-اپریل 2026) — ثقافتی، تعلیمی اور تکنیکی تعلقات پر کام کرنے والا 100 رکنی وفد۔

• **ڈیولپ انڈیا رن 2025** 91 — ممالک میں 150 سے زائد مقامات پر منعقد کیا گیا (ستمبر 2025) — اپنی نوعیت کا پہلا عالمی نوجوانوں کا اقدام، جو ہندوستان کی "نرم طاقت" کی رسائی کو ظاہر کرتا ہے۔

2023 میں ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران، اسکولوں اور کالجوں نے وائی 20 کے تحت 64,000 سے زائد تقاریب کا اہتمام کیا، جن میں 2.6 ملین سے زیادہ افراد شریک ہوئے۔ وارانسی میں وائی 20 چوٹی کانفرنس، جس میں 120 سے زائد بین الاقوامی مندوبین نے شرکت کی، وائی 20 اعلامیہ کے اجراء پر اختتام پذیر ہوئی، جو "واسودھائیوا کٹمبکم" (دنیا ایک خاندان ہے) میں ہندوستان کے یقین کی عکاسی کرتا ہے۔

تبدیلی کی دبائی، امکانات کا مستقبل

گزشتہ 12 سالوں میں، ہندوستان نے دنیا کے سب سے زیادہ جامع اور مربوط نوجوانوں کے ترقیاتی نظام میں سے ایک تیار کیا ہے۔ اس کا نقطہ نظر واضح اور مستقل رہا ہے: یہ بکھری ہوئی کوششوں سے ایک منظم، کثیر شعبہ جاتی فریم ورک کی طرف بڑھا ہے جو نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار، صحت، کھیل اور شہری مشغولیت جیسے شعبوں میں باختیار بناتا ہے۔

اس کا اثر ہر سطح پر نظر آتا ہے۔ زیادہ نوجوان ہندوستانی اسکول اور کالج میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ لاکھوں افراد کو صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ مہارتوں کی تربیت دی گئی ہے۔ رسمی روزگار میں اضافہ ہوا ہے، اور کاروباری

سرگرمیاں شہروں سے دیہات تک پھیل گئی ہیں۔ نوجوان ہندوستانی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کے لیے کھیلوں کے اعزازات اور تمغے جیت رہے ہیں۔ طبی سہولیات نوجوانوں کو صحت مند زندگی گزارنے میں مدد دے رہی ہیں۔ ملک اور بین الاقوامی سطح پر شرکت کے ذریعے قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا نوجوانوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنا رہا ہے۔ ہندوستان کے نوجوان نہ صرف معیشت میں حصہ لے رہے ہیں بلکہ اسے فعال طور پر تشکیل بھی دے رہے ہیں۔ 2014 سے 2026 تک کا سفر ایک واضح تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے — رسائی سے باختیار بنانے تک، اور شرکت سے قیادت تک۔ حکومت نے مواقع پیدا کیے ہیں، رکاوٹوں کو دور کیا ہے، اور ایسے نظام قائم کیے ہیں جو نوجوانوں کو اپنی مکمل صلاحیتوں کو محسوس کرنے اور حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

جیسے ہی ہندوستان "وکست بھارت 2047" کے اپنے وژن کی طرف بڑھ رہا ہے، ایک مضبوط بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ امرت پیڑھی کے پاس ملک کو آگے لے جانے کے لیے ضروری تعلیم، ہنر، اعتماد اور مواقع موجود ہیں۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو:

[https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NotelId=154537&](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NotelId=154537&ModuleId=3®=3&lang=2)

[ModuleId=3®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NotelId=154537&ModuleId=3®=3&lang=2)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199237&](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199237®=3&lang=1)

[reg=3&lang=1](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199237®=3&lang=1)

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2085152&](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2085152®=3&lang=2)

[reg=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2085152®=3&lang=2)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219936®=1&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2127411®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2165763®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2256476®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204136®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2254498®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2247750®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222120®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NotelId=156899&ModuleId=3®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2264076®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2223849®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2206145®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaselframePage.aspx?PRID=2042129®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2246085®=3&lang=2>

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/jan/doc2026115757801.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2215306®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2253019®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2235818®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2119045®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241781®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2264241®=3&lang=1>

نیتی آیوگ:

<https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2025-02/Expanding-Quality-Higher-Education-through-SPUs.pdf>

پارلیمانی سوال:

<https://sansad.in/getFile/annex/258/AS147.pdf?source=pqars>

نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت:

https://cdn-prod.mybharats.in/mybharat/assets/img/yuva_landing/nyp%202025.pdf

https://www.rgnid.gov.in/sites/default/files/pdfs/scheme/nyp_2014.pdf

<https://dashboard.kheloindia.gov.in/>

https://sportsauthorityofindia.nic.in/sai_new/target-olympic-podium

کارپوریٹ امور کی وزارت:

<https://pminternship.mca.gov.in/login/>

وزارت تجارت:

<https://investorconnect.startupindia.gov.in/>

وزارتِ صحت و خاندانی بہبود:

<https://telemanas.mohfw.gov.in/telemanas-dashboard/#/>

https://nhm.gov.in/New-Update-2025-26/Adolescent-Health/Name-Change%20_DO-from-AS&MD_Adolescent-Friendly-Health-Centres-reg.pdf

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت:

<https://nmba.dosje.gov.in/>

عالمی بینک کے اعداد و شمار:

https://data.worldbank.org/indicator/SL.UEM.TOTL.ZS?location_s=IN

نیوز آن ایئر:

<https://newsonair.gov.in/indian-railways-indian-army-launch-framework-to-boost-post-retirement-jobs-for-agniveers-ex-servicemen/>

<https://newsonair.gov.in/mansukh-mandaviya-to-inaugurate-second-phase-of-kirti-initiative-in-new-delhi-on-july-19/>

وزارتِ تعلیم:

<https://aim.gov.in/atl.php>

ABS تصوری نوٹ 2025 (Concept Note)

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔
